"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

نبوت ۱۳۵۸ ہش | نومبر ۱۹۷۹ء | ایڈیٹر نورالدین منیر ایم۔اے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مرزا ناصر احمد

خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جلد ۱۵ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۱۱

نبوت ۱۳۵۸ ہش

نومبر ۱۹۷۹ء

ادارتہ

ہجومِ عاشقان جانبِ مرکز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اگلے ماہ مرکزِ سلسلہ میں شمعِ احمدیت کے پروانے جمع ہوں گے۔ دُور دراز سے آنے والے ابھی سے اِس کی تیاری کر رہے ہوں گے اور جن کی مالی وسعت ایسی نہیں وہ اَور پہلے سے اِس کے لئے پونجی جمع کرتے رہتے ہیں۔ یہ اجتماع اتنا مبارک اور رُوح پرور ہوتا ہے کہ اِس کے تصوّر سے بھی دل بلیوں اُچھلنے لگتا ہے۔ وہ مبارک دن آتے ہی یوں برسا و پیرا ارضِ ربوہ میں آنے شروع ہوں گے جیسے فضا سے پرندے اپنی مرغوب زمین پر۔ عورتیں اور بچے، غریب و امیر، شہری اور دیہات کے رہنے والے صاحبِ ایمان جوق در جوق یہاں اکٹھے ہوں گے۔ وہ اثنائے سفر تسبیحات اور مسنون دعائیں پڑھتے دل میں امنگوں کی دُنیا بسائے آئیں گے۔ وہ باجماعت تہجّد میں شامل ہوں گے۔ اُس مقدّس اولوالعزم انسان کے مزار پر حاضری دینگے جس کے عزم نے اِس شہر کو بسایا۔ وہ اُس مقدّس ماں کے مزار پر خدا سے مُلتجی ہوں گے جس کی گود میں یہ عظیم انسان پلا تھا۔ وہ اپنے امام کی زیارت اور اس کے رُوح پرور خیالات سُنکر اپنے ایمانوں کو تازہ کریں گے اور سال بھر کے لئے علم و عرفان کی جھولیاں بھر کر لے جائیں گے۔ یہ اجتماع خالص دینی اور مذہبی اجتماع ہے۔ یہاں ڈھول کی تھاپ نہیں ہوگی۔ یہاں راگ و رنگ نہیں ہوگا۔ یہاں جھولے نہیں لگیں گے یہاں تو عشاق خدا کی محبّت میں متوالے ہوں گے۔ انہیں سوائے دین کے علم کے کوئی غرض نہ ہوگی۔ اُن کا

راگ قرآن وحدیث کے نکات ہوں گے اور خدا کی محبّت اُن کے جھولے ہوں گے۔

بچّے ابھی سے ماں باپ سے عہد لے رہے ہوں گے۔ بیمار خدا سے دعائیں کر رہے ہوں گے کہ اللہ پھر مرکزِ سلسلہ کی زیارت کی توفیق دے اور ایسے بزرگ بھی ہوں گے جو جوانوں کو یہ کہہ رہے ہوں گے خدا تمہاری قسمت میں بیسیوں بار زیارت نصیب کرے، اِس بار مجھے جانے دو زندگی کا کیا اعتبار۔ مجھے ایک صحابی کے بچّوں نے سنایا کہ وہ بیمار تھے سفر کرنا اُن کے لئے مناسب نہ تھا اولاد نے زور دے کر انہیں گھر میں رہنے کے لئے کہا اور خود جلسہ میں شرکت کے لئے آگئے لیکن مسیحِ پاکؑ کے پروانہ کی رُوح جلسہ سالانہ کے ایّام میں ہی اپنے خدا کے حضور حاضر ہوگئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ مبارک اجتماع جماعت کی زندگی کی علامت ہے۔ یہ فدائیوں کے ولولہ کے ایّام ہیں۔ بارگاہِ احدیت میں جھکنے والوں کے لئے یہ عبادت کے ایّام ہیں۔ علم و عرفان کا ذوق رکھنے والوں کے لئے یہ تدریس و تربیت کا ایک ذریعہ ہیں۔

اِس اجتماع کی بنیاد اُن مبارک ہاتھوں سے رکھی گئی تھی جس کے ذریعہ اسلام کی نشأۃِ ثانیہ مقدّر تھی جس کے بارہ میں صادق و مصدوق نے فرمایا تھا وہ پھر ایمان کو زمین پر لائے گا۔ خدا نے اس کے الفاظِ قدسیہ میں برکت رکھی اور اپنے وعدہ کو پُورا فرمایا۔ وہ جو اکیلا تھا آج اُس کے نام لیوا ایک کروڑ کے قریب اقطارِ عالَم میں پھیلے ہوئے ہیں۔ اُس کی مساعی کی بدولت آج ہزاروں ہزار عیسائیت کے چنگل سے نکل کر محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں داخل ہو چکے ہیں اور بانیٔ اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کو بُرا بھلا کہنے والے آج درود پڑھ کر محوِ خواب ہوتے ہیں اور آج ان لوگوں سے وہ مجاہدین پیدا ہو رہے ہیں جو اسلام کے جھنڈے کو تھام کر آگے بڑھ رہے ہیں۔

کئی سالوں سے غیر ممالک سے آنے والوں کی تعداد بڑھ رہی ہے اور ایک ہی صف میں ارضِ ربوہ میں کالے گورے کھڑے نظر آتے ہیں۔ نسلوں اور رنگوں کا تعصب احمدیت اور اسلام کی بدولت محبّت میں تبدیل ہو چکا ہے۔ یہ سارے ہی اسلام کے شیدائی اور مسیحِ پاکؑ کے فدائی ہیں۔ یہ ایک روحانی مقصد لے کر یہاں آتے ہیں اور یہاں چند دن گزار کر پھر نمناک آنکھوں سے یہاں سے رخصت ہوتے ہیں۔

مسیحِ پاکؑ کے نام لیوا ؤ آؤ اہلِ ربوہ کے دیدہ و دل تمہارے لئے فرشِ راہ ہیں۔ تم ہمارے نہیں مسیحِ پاکؑ کے مہمان ہو اِس لئے ہمارے لئے قابلِ صد احترام ہو۔ تم نے بہت دُور سے اُس نور کی جھلک دیکھی اور اس کے شیدائی بنے۔ آؤ آؤ اکٹھے مل کر پھر خدا کی محبّت کے ترانے گائیں، اُس کے برگزیدہ رسولؐ کے محامد بیان کریں اور یہ عزمِ محمود دہرائیں ؎ پھیلائیں گے صداقتِ اسلام کچھ بھی ہو
جائیں گے ہم جہاں بھی کہ جانا پڑے ہمیں

مبشّرِ اسلام کیلئے قرآنی ہدایات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غلام باری سیف۔ ربوہ

قرآنِ مجید خدائے برحق کی کامل کتاب ہے۔ اس نے ہر شعبۂ زندگی میں ہماری راہنمائی فرمائی۔ اس نے کامیاب زندگی کی راہیں ہم پر کھولیں۔ ضرورت اِس امر کی ہے کہ ہم اِس سمندر میں غوطہ زنی کریں کہ اِس کی سطح پر اگر عنبر تیرتا ہے تو اِس کی تہ میں ایسے قیمتی موتی ہیں جن کی آب و تاب میں کبھی فرق نہیں آ سکتا۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے ؎

کُلّ العلم فی القرآن ولکن
تقاصر عنہ افہام الرّجال

کہ ہر علم قرآن میں موجود ہے لیکن انسانی فہم کوتاہ ہے کہ اِس تک پہنچنے کی کوشش نہیں کرتا۔

تبلیغ اور تبشیر کے بارہ میں بھی ہمیں قرآن نے تفصیلی ہدایات دی ہیں۔

کچھ بھی ہو بند مگر دعوتِ اِسلام نہ ہو

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ یَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ۔

(المائدۃ آیت ۶۸)

کہ اے رسول جو پیغام تجھ پر تیرے ربّ کی طرف سے نازل کیا اُسے لوگوں تک پہنچا دے۔ اگر تُو ایسا نہیں کرتا تو تُو نے پیغام پہنچانے کا حق ادا نہیں کیا۔ اور اللہ تیری لوگوں سے حفاظت کرے گا۔

یہ آیت بتاتی ہے کہ خدا کے پیغام کو پہنچانا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وساطت سے ہمیں یہ حکم دیا ہے کہ خدا کے پیغام کو پہنچاؤ۔ کیا ہم موسیٰ کی قوم کی طرح یہ کہنے والے ہیں (نعوذ باللہ) کہ تُو اور تیرا ربّ جا کر لڑ ہم یہاں بیٹھے ہیں۔ تبلیغِ حق ہر مسلمان کا فریضہ ہے اور آیت کے آخری حصّے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اِس راہ میں مشکلات و مصائب کے پہاڑ نظر

آئیں گے۔ خطرات کے مہیب بادلوں کی گھن گرج ہوگی لیکن ڈرنا مت۔ تم خدا کے پیغام کو پہنچانے والے ہو وہ تمہاری حفاظت کرے گا۔ تمہارا محافظ خدائے ذوالعرش ہوگا۔

اندازِ تبلیغ

فرمایا:۔

اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَۃِ وَالْمَوْعِظَۃِ الْحَسَنَۃِ وَ جَادِلْھُمْ بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ ط

(النحل آیت ۱۲۶)

کہ اپنے ربّ کی راہ کی طرف لوگوں کو حکمت و دانائی اور اچھی نصیحت کے ذریعہ بلاؤ اور اختلافات کے متعلق ان سے ایسے طریق سے بحث کرو جو سب سے انسب اور احسن ہو۔

شیریں و نرم زبان، عمدہ پیرایہ دل میں اثر کرتا ہے جبکہ تلخ زبانی، سخت لہجہ مخاطب کے اندر تنفر پیدا کرتا ہے۔ ایک عرب شاعر کہتا ہے ؎

الق العدوّ بوجہٍ لا قطوب لہٗ
یکاد ان یقطر من ماء البشاشاتِ

کہ دشمن سے بھی ترش روئی سے نہ ملئے ہو سکتا ہے کہ تمہارے اس سلوک کی وجہ سے اس کی پیشانی سے بھی بشاشت کا پانی ٹپک پڑے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتب میں اس مصرعہ کو تقریر کے ضمن میں درج فرمایا ہے۔

ایہو ہیگا کیمیا جے کوئی جانے بول
کہ اچھی گفتگو کیمیا گری ہے اگر کسی کو بولنا آتا ہو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوسری آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

وَھُدُوْٓا اِلَی الطَّیِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَھُدُوْٓا اِلٰی صِرَاطِ الْحَمِیْدِ ۝ (الحجّ آیت ۲۵)

کہ مومن پاک اور عمدہ باتیں کرتے ہیں وہ قابلِ تعریف طریق کار کو اختیار کرتے ہیں۔

حدیث میں آتا ہے کہ جنّت کے مکان ایسے صاف شفّاف ہوں گے کہ بلّور کی مانند ہوں گے۔ صحابہؓ نے عرض کی یا رسول اللہؐ یہ کن لوگوں کو عطا ہوں گے فرمایا لِمَنْ اَطَابَ الْکَلَامَ جو گفتگو اچھی کریں گے۔ پاکیزہ زبان، شستہ گفتگو ایک مبشّر کی کامیابی کی کلید ہے۔

مبشّر داعی ہے مسیطر نہیں

مبلّغ داعیٔ اسلام ہے، وہ ڈھنڈورچی ہے، خدا کے نام کی منادی کرنے والا ہے۔ اس کا فریضہ یہ ہے کہ ہر گھر تک ہر فرد تک پیغام پہنچ جائے

وہ فوجدار نہیں ہے کہ ڈنڈا لے کر کھڑا ہو جائے۔ کہ مانتے ہو یا نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید کے متعدد مقامات میں فرمایا:۔

مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ

(المائدۃ آیت ۱۰۰)

نیز فرمایا:۔

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا۔

(الشوریٰ آیت ۴۹)

اگر یہ لوگ اِعراض کریں تو ہم نے تمہیں ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجا۔

دوسری آیت میں فرمایا لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُسَيْطِرٍ کہ اے رسول تُو ان پر داروغہ بنا کر نہیں بھیجا گیا۔ پس اگر کوئی بات نہیں سُنتا تو غصّہ کس بات کا۔ ہمارا فرض تبلیغِ پیغامِ حق ہے۔ ہم اپنا فرض ادا کریں۔ خدا کے فرشتے دلوں کی زمین کو خود نرم کریں گے۔ قلب رانی ہمارا فرض ہے بیج کا اُگانا خدا کی تقدیر ہے۔

اپنے موقف پر پختہ رہے

مبشّر اپنے عقائد پر بصیرت سے قائم ہوتا ہے۔ وہ اِس بارہ میں کسی تذبذب کا شکار نہیں ہوتا اسے خدائی وعدوں پر پختہ یقین ہوتا ہے۔ اسکے پائے استقامت میں کبھی لغزش نہیں پیدا ہوتی وہ پہاڑوں کی طرح مضبوط ہوتا ہے۔ فرمایا:۔

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

(الزخرف آیت ۴۴)

کہ جو وحی آپ کی طرف کی گئی اسے مضبوطی سے تھامے کیونکہ آپ سیدھے راستہ پر ہیں۔

دوسری جگہ فرمایا:۔

فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۭ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

(ھود آیت ۱۱۳)

کہ جو تمہیں حکم دیا گیا ہے اس پر استقامت اختیار کیجئے اور حد سے نہ بڑھنا۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کی اُس پر نظر ہے۔

اعتدال ایک ایسا وصف ہے جو کامیابی کے لئے بے حد ضروری ہے۔ افراط و تفریط کی راہوں سے دامن بچاتے ہوئے معتدل مزاجی سے تبشیر و تبلیغ کا فریضہ ادا کیجئے۔ غیرت ہو لیکن غضب و انتقام نہ ہو۔ نرمی ہو لیکن بزدلی اور ضعف نہ ہو۔ شیریں مقال بنو لیکن مداہنت نہ ہو۔ ہمدرد اور خیر خواہ بنو لیکن اپنے عقیدہ اور مسلک کے پکّے رہو۔

نیک اعمال اور نیک نمونہ

فرمایا:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

أُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَأَنْصَحُ
لَكُمْ ۔ (الاعراف آیت ۶۳)

اور دوسری آیت میں فرمایا :-

وَأَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِيْنٌ ۝
(الاعراف آیت ۶۹)

کہ خدا کے پیغام کو پہنچانے والا لوگوں کا خیر خواہ ہوتا ہے۔ جو مبلّغ لوگوں کے دُکھ درد میں شریک ہو۔ ان کے کام آئے وہ کامیابی کی منزل کو قریب لاتا ہے اور امین ہوتا ہے۔ امین کے معنوں میں یہ شامل ہے کہ خدا کی دی ہوئی قوتوں کا صحیح استعمال اور جب کوئی راز کی بات اُس سے کرے۔ وہ اُسے امانت سمجھے خواہ وہ دشمن ہی کیوں نہ ہو۔ دیکھئے جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وکیل نے مولوی محمد حسین کے حسب و نسب کے بارہ میں سوال کرنا چاہا تو آپؑ نے انہیں روک دیا کہ شرفاء کا سینہ لوگوں کے رازوں کا دفینہ ہوتا ہے۔

تبلیغ قرآن کے ذریعہ ہو

فرمایا :-

فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ
بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ۝
(الفرقان آیت ۵۳)

کہ تمہاری تبلیغ کا ذریعہ قرآن ہونا چاہیئے۔ اِس میں ہر دعویٰ کے لئے دلیل بھی ہے۔ اس کا انداز

اختیار کرو۔ اور یہ ہر باطل پر غالب آنے والی ہے۔ فرمایا فَيَدْمَغُهٗ یہ باطل کا سر کچلنے والی ہے۔ اس کی دی ہوئی ہدایتوں کو اختیار کرو اور اپنے علمِ کلام کی بنیاد قرآن پر رکھو۔

مبلّغ سوائے خدا کے کسی سے نہیں ڈرتا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فرمایا :-

الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ
اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ
أَحَدًا إِلَّا اللّٰهَ ۗ وَكَفٰى بِاللّٰهِ
حَسِيْبًا ۝
(الاحزاب آیت ۴۰)

کہ جو خدا کا پیغام پہنچاتے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور سوائے خدا کے کسی سے نہیں ڈرتے اور حساب لینے میں اللہ کافی ہے۔

خدا کے پیارے دُنیا کی ملامتوں اور ملامت گروں کی پرواہ نہیں کرتے کہ یہ تو دھوئیں کی طرح غائب ہو جاتی ہیں۔ وہ صرف خدا کی ناراضگی سے ڈرتے ہیں کہ وہ جس پر پڑتی ہے دونوں جہانوں میں اس کی بیخ کنی کر دیتی ہے۔ پس خدا سے ڈرنے والے، اُس کے سامنے جُھکنے والے۔ اُس سے تعلق رکھنے والوں کو کس کا ڈر۔ وہ خود اُن کا محافظ ہوتا ہے۔ وہ تو یہ نعرہ بلند کیا کرتے ہیں

اللّٰہ مولانا ولا مولیٰ لکم

ہمارا معین و مددگار وہ خدا ہے اور وہ
تمہارا مددگار نہیں ہے۔ وہ ظالموں کا نصیر نہیں ہوتا
پاک لوگوں کا نصیر ہوتا ہے۔ ع

خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مبلغ صاحبِ عزم ہوتا ہے

فرمایا:۔

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُوا الْعَزْمِ
مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ
لَّهُمْ۔

(الاحقاف آیت ۳۶)

پس تُو اسی طرح صبر کر جس طرح تجھ
سے پہلے صاحبِ عزم رسول صبر
کر چکے ہیں اور ان کے لئے جلدی
عذاب نہ چاہو۔

مبلّغ صبر اور حوصلہ سے صاحبِ عزم الرسل
کی طرح اپنے فرض کی ادائیگی میں لگا رہتا ہے۔ وہ
عزم کا پختہ ہوتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ آج کے بدخواہ
کل خیرخواہ ہوں گے۔ آج پتھر برسانے والے کل
اپنے ان افعال پر ندامت سے آنسو بہائیں گے۔
آج کے سنگدل کل آستانۂ الوہیت پر گریں گے،
وانّ من الحجارۃ لما یتفجر منہا
الانہار۔ وہ پُرامید ہوتا ہے۔ رحمتِ خداوندی
سے ناامید نہیں ہوتا اور خدا کے عذاب کے نزول
کو جلد طلب نہیں کرتا۔ اسے علم ہے کہ اس کے آقا
نے طائف کے پتھر برسانے والوں کے بارہ میں
ملک الجبال کو یہی جواب دیا تھا کہ مجھے امید ہے انکی
نسلوں سے وہ لوگ پیدا ہوں گے جو مجھے مانیں گے
کیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نہیں فرمایا ؎

امروز قومِ من نشناسد مقامِ من
روزِ بگریہ یاد کند وقتِ خوشترم

آج میری قوم نے میرے مقام کو نہیں پہچانا۔ ایک
دن آئے گا اِس خوشبخت وقت کو یاد کر کے
حسرت سے وہ آنسو بہائیں گے۔

مبلّغ کا عملی نمونہ مشعلِ راہ ہوتا ہے

فرمایا:۔

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ
مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ

(الفتح آیت ۹)

یہ تین بنیادی وصف ہیں مبلّغ کے۔ وہ شاہد
ہے، مبشّر ہے، نذیر ہے۔ شاہد کے معنے جو اپنے
عمل سے دوسروں کو راہ دکھائے۔ نگران وہ جماعت
کے افراد کے اعمال کا نگران ہے۔ اس کی موجودگی
میں کوئی بدعقیدگی، کوئی بدعملی جماعت میں راہ نہیں
پانی چاہیئے۔ وہ مبشر ہے۔ خوشخبری دینے والا ہے،
صرف نذیر نہیں۔ اُس کا فرض انذار کرنا ہی نہیں کہ
بعض واعظ ہمیشہ یہی پہلو لیتے ہیں کہ تم تباہ ہو گئے
تم ہلاک ہو گئے۔ تم خدا کے عذاب کے نیچے آؤ گے۔
بھائی۔ خدا کے پیغامبر بشیر بھی ہوتے ہیں۔ بشارت

کے پہلو کو نظر انداز کیوں کرتے ہو۔ انسانی فطرت ایک ہی پہلو نہیں رکھتی۔ کبھی انہیں امید دلاؤ اور کبھی انہیں آنے والے خطرات سے آگاہ بھی بیشک کرو۔

تقویٰ کامیابی کی کلید ہے

فرمایا :-

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝

(النور آیت ۵۳)

کہ جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا اور خدا سے ڈرے گا اور اُس کا تقویٰ اختیار کرے گا وہی کامیاب ہونے والے لوگ ہیں۔

خدا اور اس کے رسولؐ کے احکام کی اطاعت۔ چھوٹے سے چھوٹے امر میں۔ یہ حبِّ رسولؐ کی علامت ہے۔ دیکھئے ایک بار حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایسی چھت پر سونے سے انکار کر دیا تھا جس کی منڈیر نہ ہو۔ اور جب آپ کے ایک ساتھی نے آپ کی خدمت میں مسواک پیش کی تھی تو آپ نے فرمایا تھا کیا درخت کے مالک سے اجازت لے لی تھی۔ یہ تقویٰ کی باریک راہوں پر قدم زن ہونا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ مصرعہ الہامی ہے ؏

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے

تقویٰ، پرہیزگاری، خدا کا خوف، گناہوں سے روکتا ہے۔ خدا کا قُرب نصیب کرتا ہے۔ متقی کا ولی اور نصیر خدا ہو جاتا ہے۔ اِس لئے اِس آیت میں فرمایا خدا اور اس کے رسولؐ کی اطاعت، اُس کا خوف اور اُس کا تقویٰ اختیار کرو کہ یہ کامیابی کی کلید ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغی لحاظ سے انسانوں کی تقسیم

"دُنیا میں تین قسم کے آدمی ہوتے ہیں۔ عوام، متوسط درجے کے امراء۔ عوام عموماً کم فہم ہوتے ہیں ان کی سمجھ موٹی ہوتی ہے اِس لئے اُن کو سمجھانا بہت ہی مشکل ہوتا ہے۔ امراء کے لئے سمجھانا بھی مشکل ہوتا ہے کیونکہ وہ نازک مزاج ہوتے ہیں اور جلد گھبرا جاتے ہیں اور اُن کا تکبّر اور تعلّی اَور بھی سدِّ راہ ہوتی ہے اِس لئے ان کے ساتھ گفتگو کرنے والے کو چاہیئے کہ وہ اُن کے طرز کے موافق اُن سے کلام کرے یعنی مختصر مگر پورے مطلب کو ادا کرنے والی تقریر ہو قلّ و دلّ مگر عوام کو تبلیغ کرنے کے لئے تقریر بہت ہی صاف اور عام فہم ہونی چاہیئے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۱۸)

کر خوبیٔ کردار سے تو فتح دلوں کو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ کے بندوں سے جسے پیار نہیں ہے ❊ اللہ کی رحمت کا سزاوار نہیں ہے

افسوس صد افسوس کہ اِس دَور کا انساں ❊ خود اپنا بھی ہمدرد و وفادار نہیں ہے

جو کرتا ہے خود اس کے ہے انجام سے غافل ❊ جو کہتا ہے وہ کرنے کو تیار نہیں ہے

ظالم کے مظالم کا مؤید ہے یہ ناداں ❊ مظلوم کی آہوں سے سروکار نہیں ہے

حیوان ہے انساں نہیں لاریب وہ زردار
جو مفلس و محتاج کا غمخوار نہیں ہے

رہتا ہے وہ بیزار بھکاری کی صدا سے ❊ بھولے سے بھی دل مائلِ ایثار نہیں ہے

گر دل کا غنی ہے تو یقیناً تُو غنی ہے ❊ ہے حرص و ہوس تجھ میں تو خوددار نہیں ہے

گفتار کا غازی تُو بنا بھی تو ہوا کیا ❊ کیا فائدہ جب غازئ کردار نہیں ہے

کر خوبیٔ کردار سے تُو فتح دلوں کو ❊ کام آتی یہاں آہنی تلوار نہیں ہے

اللہ کے احکام پہ چلنا ہے ترا کام ❊ اللہ کا بندہ ہے تُو مختار نہیں ہے

ہو گی نہیں محمود کبھی عاقبت اس کی ❊ جو خاکِ رہِ احمدِ مختار نہیں ہے

صدّیقؔ پہ اللہ کا یہ خاص کرم ہے
الفت میں کسی بُت کی گرفتار نہیں ہے

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ مغربی افریقہ)

مرکزِ اشاعتِ دین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طعن آپ کے یہ دل سے نہیں دیکھئے جناب
آئینہ لے کے اپنی جبیں دیکھئے جناب

ربوہ کی سرزمین کہ صدیوں سے خشک تھی
چشمے اُبل رہے ہیں وہیں دیکھئے جناب

الحاد و دہریت کے اِس تاریک دَور میں
اِک مرکزِ اشاعتِ دیں دیکھئے جناب

فرصت نکال کر کبھی تشریف لائیے
اس کے مکان اس کے مکیں دیکھئے جناب

ناہید سا فقیر غنی ہو گیا یہاں
سونا اُگل رہی ہے زمیں دیکھئے جناب

عبد المنان ناہید

مولانا نذیر احمد صاحب مبشّر سابق امیر و انچارج مشنری گھانا

کے

ایمان افروز حالات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۹۵۷ء میں حسبِ معمول روزانہ درس قرآنِ مجید جاری رہا۔ مبلغین کلاس کو اسباق دئے جاتے رہے۔ روزانہ خط و کتابت محکمہ جات حکومت و احباب جماعت سے ہوتی رہی اور جملہ علاقہ جات جماعت ہائے احمدیہ میں دوروں کا سلسلہ جاری رہا۔ یکم مارچ ۱۹۵۷ء کو غانا کی پہلی پارلیمنٹ کے افتتاحی اجلاس میں شرکت کے لئے دعوت نامہ مسٹر کوفی باکو گورنمنٹ چیف وپ کی طرف سے موصول ہوا۔ پارلیمنٹ کا افتتاح ہز رائل ہائی نیس ڈچز آف کینٹ نے کیا۔ اِس موقع پر ایک گارڈن پارٹی کا انتظام کیا گیا تھا جس میں مورخہ ۶ مارچ کو خاکسار کو بھی مدعو کیا گیا جس میں خاکسار نے شرکت کی۔ اِس موقع پر خاکسار نے ڈچز آف کینٹ جملہ نمائندگانِ مراکش، شام، پاکستان، ایران، ٹیونس، روس، امریکہ، چین، جرمنی اور مسٹر بٹلر لارڈ پریوی سیل برطانیہ کو انگریزی ترجمۃ القرآن و دیگر ایک سو اسّی کتب پیش کیں۔ ۸ مارچ کو ڈچز آف کینٹ کے پرائیویٹ سیکرٹری نے ڈچز آف کینٹ کو قرآن کریم اور دیگر لٹریچر کے پیش کرنے پر مجھے شکریہ کا خط لکھا۔ اِسی طرح ۲۸ مارچ ۱۹۵۷ء کو امریکہ کے واپس پریذیڈنٹ مسٹر نکسن کے اسکارٹ آفیسر نے بھی نائب صدر کو قرآن کریم کا نسخہ و دیگر لٹریچر پیش کرنے پر امریکہ سے شکریہ کا خط لکھا۔

۱۹۵۸ء میں غانا کی جشنِ آزادی کی پہلی سالگرہ کے موقع پر سالٹ پانڈ سے جملہ سکولز کے طلباء کے فٹ بال کے مقابلے ہوئے جس میں ہمارے سکول کی ٹیم اوّل آئی اور شیلڈ ملی۔ مارچ ۱۹۵۸ء میں جنرل مینجرز سکولز آف گھانا کی میٹنگ ہوئی جس میں خاکسار نے احمدیہ مسلم ایجوکیشن یونٹ کی طرف سے شرکت کی۔

۹۔ اپریل ۱۹۵۸ء کو بمقام اکرہ افریقن ممالک کے نمائندگان کی کانفرنس منعقد ہوئی جس میں تمام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمائندگان کو احمدیہ لٹریچر پیش کیا گیا۔

۱۶ر جولائی ۱۹۵۸ء کو سوشل ویلفیئر میٹنگ میں شرکت کی جو کہ وزیرِ تعلیم گھانا نے طلب کی تھی۔ اس میں گھانا کے تمام مشنوں کے جنرل مینیجرز آف سکولز مدعو تھے۔ خاکسار نے وزیرِ تعلیم سے مطالبہ کیا کہ بائیبل اور دوسری عیسائی کتب گورنمنٹ کے اداروں میں رکھی جاتی ہیں اِس لئے میں بھی مطالبہ کرتا ہوں کہ سیرِ روحانی جماعتِ احمدیہ کی طرف سے ترجمہ قرآن شریف انگریزی۔ "اسلامی اصول کی فلاسفی" اور "احمدیت دی ٹرو اسلام" بھی حکومت کے اداروں میں رکھے جائیں چنانچہ یہ بات کارروائی میں نوٹ کر لی گئی۔ جب یہی میٹنگ دوبارہ بلائی گئی تو خاکسار چونکہ ایک علاقہ کے دَورہ پر گیا ہوا تھا اِس لئے ہمارے مشن کی طرف سے ہمارے سالٹ پانڈ سکول کے ہیڈ ماسٹر مسٹر ممتاز بیگ نے اِس میٹنگ میں شرکت کی لیکن وہ بات جو کہ میں نے وزیرِ تعلیم سے منظور کرائی تھی کہ قرآن مجید اور ہماری کتب گورنمنٹ کے اداروں میں رکھی جائیں اس کو انہوں نے روداد سے خارج کر دیا ہوا تھا۔ جب ہیڈ ماسٹر صاحب میٹنگ سے واپس آئے تو انہوں نے مجھے بتایا کہ وہ بات جو آپ نے وزیرِ تعلیم سے منوائی تھی وہ روداد سے حذف کر دی گئی تھی۔ جب تیسری بار اس میٹنگ کا انعقاد ہوا تو اس وقت میٹنگ کا صدر وزیرِ تعلیم کی بجائے انگریز سوشل ویلفیئر آفیسر تھا میں نے مطالبہ کیا کہ جو بات میں نے وزیرِ تعلیم کے سامنے پیش کی تھی اسے میری غیر حاضری کے وقت کیوں حذف کر دیا گیا اس پر سوشل ویلفیئر آفیسر نے مجھے جواب دیا کہ تمام مذاہب ایک ہی جیسے ہیں اِس لئے آپ کیوں اِس بات پر زور دے رہے ہیں۔ میں نے کہا کہ یہ بات بالکل بے بنیاد ہے کہ تمام مذاہب ایک جیسے ہیں۔ مثلاً جب مسلمان خدا کی ذات کے متعلق یہ کہتا ہے کہ خدا ایک ہے تو وہ واحد فی الذات، واحد فی الصفات، واحد فی العبادات اور واحد فی الافعال خدا تعالیٰ کو مانتا اور یقین کرتا ہے لیکن آپ ان جنرل مینیجرز اور پادریوں سے پوچھیں کہ کیا وہ خدا کے متعلق یہی عقیدہ رکھتے ہیں؟ وہ تو خدا کو اقانیمِ ثلاثہ کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ یہ کہتے ہیں کہ خدا، مسیح اور روح القدس سب مل کر ایک خدا ہے حالانکہ معمولی جمع کے قاعدہ کو جاننے والا طالبِ علم بھی جانتا ہے کہ خدا، بیٹا اور روح القدس مل کر تین بنتے ہیں نہ کہ ایک اور میں ان پادریوں سے تحدیانہ طور پر پوچھتا ہوں کہ بتائیں کہ کس سکول میں اس قسم کا حساب پڑھایا جاتا ہے کیونکہ یہ تمام کے تمام اپنے مشن کے سکولز کے جنرل مینیجرز ہیں۔ میرے اِس چیلنج کے سامنے وہ تمام کے تمام پادری خاموش رہے۔

مورخہ ۱۳ر اگست ۱۹۵۸ء کو غیر احمدیوں کے چیف امام اکرہ سے چار اشخاص کے ساتھ تشریف لائے ان کے ساتھ تبادلۂ خیالات ہوا اور انہیں تحفۃً بغداد

اسلامی اصول کی فلاسفی بزبان عربی اور التعلیم الاولیٰ عربی میں ایک رسالہ جو کہ خاتم النبیین کی وضاحت کرتے ہوئے شائع کیا گیا تھا دیا گیا۔ یکم ستمبر ۱۹۵۸ء کو وزارتِ تعلیم نے ایک میٹنگ متعلقہ آوارہ گردی نوجوان مرد و زن پر جملہ جنرل مینجرز کی بُلائی۔ خاکسار نے اسلامی تعلیم کو مدِ نظر رکھتے ہوئے میٹنگ میں اپنی رائے پیش کی۔ سالٹ پانڈ کی لوکل کونسل نے ایک میٹنگ پر مدعو کیا جس میں وزیرِ رسل و رسائل، وزیرِ لیبر، ایڈیشنل ڈویژنل آفیسر نے خاکسار نے اس موقع پر وزیرِ نشریات سے مطالبہ کیا کہ ریڈیو پروگرام میں جماعتِ احمدیہ کو بھی موقع دیا جائے جس پر وزیر موصوف نے کہا کہ یہ معاملہ زیرِ غور ہے۔ اکتوبر ۱۹۵۸ء کو ویسٹ افریقن ایگزامینیشن کونسل اکرا نے جملہ جنرل مینجران سکول کی میٹنگ دینیات کا ایک نیا ایڈیشن مڈل سکولز میں کرانے کے متعلق بلائی۔ خاکسار بھی احمدیہ یونٹ سے بطور جنرل مینجر شامل ہوا۔ نمائندگانِ میٹنگ کو تبلیغ کی گئی اور سلسلہ کا لٹریچر بھی دیا گیا۔

دسمبر ۱۹۵۸ء میں آل افریقن پیپلز کانفرنس منعقد ہوئی وہاں کتبِ سلسلہ اور بہت سے پمفلٹ تقسیم کئے گئے۔

ماہنامہ "تحریکِ جدید" کی قلمی معاونت مربیانِ سلسلہ اور دیگر اہلِ علم و قلم حضرات کا فرض ہے!!

آپ کو معلوم ہی ہے؟

کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضؓ کے مشہور شاگرد

حکیم نظام جان صاحب (مرحوم)

کے دواخانہ کا نام اب

مشہور دواخانہ

ہو چکا ہے اور خط و کتابت کے لئے اب

اتنا پتہ ہی کافی ہے

مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ نمبر ۱۹۰

فون نمبر ۷۴۸۴۴ ربوہ فون ۶۳۸

نگران:- حکیم عبد الحمید (درجہ اوّل)

ہر قسم کے عمارتی لکڑی کے لئے

اپنے معروف ادارہ

پاک ملز

۲۵۔ نیو کمبر مارکیٹ

راوی روڈ۔ لاہور

فون دکان ۶۲۶۱۸

فون رہائش ۵۳۵۰۰

کو یاد رکھیں

کاروانِ اسلام

اِن سے ملئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارے نامہ نگار کے قلم سے

مولوی صدیق احمد صاحب منور شاہد انچارج مشنری مارشیس :- جامعہ احمدیہ سے ۱۹۶۹ء میں شاہد کی ڈگری حاصل کی۔ ۱۹۷۰ء میں مارشیس میں بطور مبلغ روانہ ہو گئے۔ ۱۹۷۳ء تک قریشی محمد اسلم صاحب کے ساتھ بطور نائب کام کیا۔ ۳۔ مارچ ۱۹۷۳ء کو بطور انچارج مشنری کام شروع کیا۔ تحریکِ جدید کے نامہ نگار کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے بتایا :-

خدا تعالیٰ کے فضل سے مجھے اس تین سال کے عرصہ میں جب میں قریشی صاحب کی نیابت میں کام کرتا تھا وہاں کی لوکل زبان CREOL سیکھنے کا موقع ملا۔ یہ فرنچ زبان کی ہی ایک بگڑی ہوئی صورت ہے۔ زبان سیکھنے کے نتیجہ میں مجھے بہت فائدہ ہوا میں نے خطباتِ جمعہ اور تقاریر اِس زبان میں شروع کئے۔ اِس کا نتیجہ یہ نکلا کہ وہ لوگ جو اُردو یا انگریزی نہیں سمجھ سکتے تھے انہیں براہِ راست اُن کی زبان میں سمجھانے کا موقع ملا۔ وہاں کی سرکاری زبان انگریزی ہے لیکن اخبارات سب CREOL میں ہیں۔

محترم مولوی صاحب نے بتایا۔ احمدیت مارشیس میں ۱۹۰۵ء میں داخل ہوئی۔ ایک ہیڈ ماسٹر نور محمد صاحب نوریا تھے۔ یہ ایک رسالہ "اسلام" نامی نکالتے تھے۔ ان کو رسالہ ریویو آف ریلیجنز کا علم ہوا تو انہوں نے قادیان لکھ کر یہ رسالہ جاری کروایا۔ اِس طرح انہیں قبولِ احمدیت کی توفیق نصیب ہوئی۔ وہاں سب سے پہلے مبلغ حضرت صوفی غلام محمد صاحب تشریف لے گئے۔ پھر حضرت حافظ جمال احمد صاحب۔ اِس ملک کو یہ فخر حاصل ہے کہ دو صحابہ حضرت مولانا عبید اللہ صاحب ابن حضرت حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی اور حضرت حافظ جمال احمد صاحب وہاں مدفون ہیں۔ اعلائے کلمۃ اللہ کا فرض سرانجام دیتے ہوئے انہوں نے آخری سانس مارشیس کی سرزمین میں لیا۔ حضرت حافظ جمال احمد صاحب کی قبر قصبہ "سیمیرز" میں ہے جبکہ حضرت حافظ عبید اللہ صاحب کی "پائی" میں قبر ہے۔ دونوں جگہ بہت اچھی مخلص جماعتیں ہیں اور ان فدائیانِ اسلام کی قبریں وہاں کے احمدیوں کو عزم، ولولہ اور ہمت دلا رہی ہیں۔

مولوی صاحب نے بتایا کہ مارشیس میں

سات بہت اچھی شاندار مساجد ہیں۔ اب حال میں جو ساتویں مسجد تعمیر ہوئی اس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے "نصرت مسجد" تجویز فرمایا۔ اس پر دو لاکھ مارشس کے روپے خرچ ہوئے ہیں جو پاکستانی ساڑھے تین لاکھ روپیہ کے برابر ہیں۔

مارشس کی کُل آبادی قریباً دس لاکھ ہے جس میں سوا لاکھ کے قریب مسلمان ہیں۔ اِن میں پانچ ہزار احمدی ہیں اور وہی وہاں کے فعّال مسلمان ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اثر و رسوخ کے حامل، دینی جذبہ سے سرشار، قربانی کرنے والے ہیں ہندو مسلمانوں کی نسبت تعداد اور اثر و رسوخ میں بہت زیادہ ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے کئی مخلص احمدی اعلیٰ حکومتی عہدوں پہ فائز ہیں۔

مارشس میں چمڑے کی ایک بہت بڑی فیکٹری جو جدید مشینری سے آراستہ ہے احمدی کی ملکیت ہے۔ حضرت صوفی غلام محمد صاحب کے زمانہ میں عدالت میں ایک مسجد کا مقدمہ ہوا تو اِس فیکٹری کے مالک کے والد محترم نے اُس وقت پچیس روپے کسی سے قرض لے کر اس مقدمہ کے اخراجات کے لئے بطور چندہ دئے۔ آج خدا تعالیٰ نے ان کی اولاد کو اِس طرح نوازا ہے کہ بحرِ ہند کے جزائر میں سے سب سے بڑا چمڑے کا کارخانہ اس مخلص احمدی کے بیٹے کا ہے۔ ایک بیٹا ان کا شعبہ سرطان کے علاج کا انچارج ڈاکٹر ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے وعدوں کے موافق ان کے ماننے والوں کے مال اور اولاد میں برکت دے رہا ہے۔ وذالک وعدٌ غیر مکذوب۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میرے سوال کے جواب میں انہوں نے فرمایا مادیت کے اِس دَور میں وہاں کی اکثر آبادی بھی اِسی کی لپیٹ میں آگئی ہے۔ نوجوان الحاد و دہریت کی طرف مائل ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت کی بدولت وہاں مذہب اور خدا سے محبّت رکھنے والے لوگوں کو احمدیت ہی امّید کی ایک کرن نظر آتی ہے۔

جو احمدی ہوتے ہیں وہ شرک اور بدعت سے بچ جاتے ہیں۔ ایسے دَور میں احمدیت کی طرف آنا بڑا دل گردہ کا کام ہے۔ یہ جواب عرض کیا۔ وہاں مخالفت بھی کم نہیں۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ آسمان سے تائیدی نشان ظاہر فرمائے۔

مارشس مشن میں خدا تعالیٰ نے مجھے جو توفیق دی یہ اُس کے فضلوں کی بدولت ہے، ہم تو کوئی چیز نہیں یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے اور امامِ وقت کی دعائیں ہیں، جو ہمارے لئے اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہیں۔ ہر بات بیان کرنے سے قبل مکرم صدیق صاحب بار بار فرماتے یہ سب خدا کا فضل، اُس پر توکّل اور اُس کے لئے کام کرنے کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے بتایا جماعت میں ہر طرح اتحاد ہے۔ ۱۹۷۳ء میں جماعت کا بجٹ تیس ہزار روپیہ چندہ عام تھا اِس وقت قریباً دو لاکھ روپیہ سالانہ چندہ عام ہے۔ وہاں اللہ کے فضل سے موصی بھی ہیں۔ جماعت کا مالی قربانی کا معیار

بلند ہو رہا ہے۔ اب نوجوان بھی بفضلہٖ تعالیٰ اِس طرف توجہ کر رہے ہیں۔ وہ اسلامی شعار کی بھی پابندی کرتے ہیں۔ ایک واقعہ میں ایک نوجوان کے اخلاص کا بیان کرتا ہوں۔ ایک نوجوان کی کار کا حادثہ ہو گیا۔ اگر وہ بیان میں کچھ کذب سے کام لیں تو انہیں نئی کار مل سکتی تھی۔ پولیس بھی انہیں کہتی تھی کہ کیا تمہارا دماغ خراب ہے تم یہ بیان نہیں دیتے۔ اور بعض نے انہیں یہ بھی کہا کہ ایسے معاملات میں جھوٹ بولنا جائز ہوتا ہے لیکن اس نوجوان نے صدق سے کام لیا اور کہا۔ کار کا خدا خود انتظام کر دے گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کے صدق کو نوازا اور انہیں نئی کار بھی مل گئی۔ یہ بدلہ تھا اس کا کہ انہوں نے صداقت کو ترک نہیں کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتِ احمدیہ مارشیس کے متعلق میرا یہ تاثر ہے کہ ان کے اندر احمدیت اور اسلام سے وارفتگی ہے۔ ان کے چہروں سے ایمان کا نور ظاہر ہے۔ صداقت کے ساتھ ان کا تعلق بھی نہایت شاندار اور قابلِ تقلید ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک کے بعد ۱۹۷۳ء سے باقاعدہ اب تک سالانہ جلسہ پر ان کا وفد آتا ہے۔ وہاں سے آنے سے پہلے میں نے ایک نوجوان سے پوچھا اگر مرکز سے کوئی چیز منگوانی ہو تو بلا توقف مجھے کہہ دیں، تو مجھے انہوں نے جواب دیا کہ میرے لئے وہاں مرکز کی تھوڑی سی مٹی لے آنا۔

محترم مولوی صاحب نے فرمایا یہ میرا پیغام نوجوانوں کو دے دیں کہ مرکز میں رہنے والے نوجوان کو اُن کے لئے نمونہ پیش کرنا ہے۔ اِس دفعہ آنے والے وفد کے ایک ممبر ایسے نوجوان بھی ہیں جو کبھی ۲۰۷۰ کے سامنے نہیں بیٹھتے۔ مرکز کے بھجوائے ہوئے مبلغ کا ان کے دلوں میں ایسا احترام ہے کہ یہ ممکن ہی نہیں کہ وہ مربی کے سامنے سگریٹ نوشی کریں۔ مولوی صاحب کے اِس بیان پر بے ساختہ زبان پر یہ دعا آ گئی۔ اللہ اُن لوگوں پر بھی رحمت نازل فرمائے اور اس بیج بونے والوں پر بھی خدا کی ہزار ہا رحمتیں ہوں کہ جس کے یہ شیریں اثمار پیدا ہو رہے ہیں۔

محترم مولوی صدیق احمد صاحب سیاہ داڑھی، سیاہ ٹوپی، اچکن اور شلوار زیبِ تن کئے ہوئے تھے۔ اپنے بیان کو جاری رکھتے ہوئے محترم مولوی صاحب نے فرمایا۔ وہاں سے ہمارے دو رسالے فرنچ میں ماہوار نکلتے ہیں۔ وہاں ایک ہمارا سیکنڈری سکول بھی ہے جس میں ماٹس کے مضامین بھی پڑھائے جاتے ہیں۔

پچھلے دنوں جب حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے فرنچ کی طرف توجہ دلائی تو میں نے سوچا کہ اس پر صحیح عمل تو اسی صورت میں ہو سکتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا فرنچ میں ترجمہ کیا جائے چنانچہ چشمۂ مسیحی، فتح اسلام، لیکچر سیالکوٹ کا حال ہی میں ہم نے ترجمہ کر کے چھپوایا ہے۔ چھ ماہ کے لئے ایک کتاب مطالعہ کے لئے مقرر کی جاتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس کا امتحان لیا جاتا ہے۔ اوّل آنے والے کو ایک ٹرافی "ناصر ٹرافی" کے نام سے دی جاتی ہے۔ یہ کتب تبلیغی رنگ میں بھی بہت مؤثر ثابت ہو رہی ہیں چنانچہ چشمۂ مسیحی کے متعلق ایک چرچ میں یہ اعلان کیا گیا کہ اس کتاب کا بائیکاٹ کیا جائے۔

گذشتہ سال جب لندن میں ہماری کانفرنس ہوئی کہ "مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوئے" اور اس پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تبادلۂ خیالات کے لئے جو چیلنج دیا ہماری طرف سے یہ چیلنج جب اخبارات کو شائع کرنے کے لئے بھجوایا تو ہر طرف سناٹا چھا گیا اور کسی نے اس موضوع پر گفتگو پر آمادگی کا اظہار نہ کیا۔ بفضلہ تعالیٰ پادریوں سے گفتگو کرتے وقت ہمیشہ یہی ثابت ہوا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کسرِ صلیب کے لئے جو دلائل ہمیں عطا فرمائے وہ اتنے مؤثر اور فیصلہ کن ہیں کہ اس کا مقابلہ عالمِ عیسائیت کر ہی نہیں سکتی۔ ۱۹۷۵ء میں جب مرزا وسیم احمد صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ وہاں تشریف لے گئے تو ان کے جانے سے جماعت کو بہت فائدہ پہنچا۔ انہوں نے دو مساجد کی بنیاد رکھی ایک ہال یونتھ سنٹر محمود ہال کا انہوں نے افتتاح فرمایا۔ ٹیلیویژن دس دن تک ان کی آمد اور ان کی سرگرمیوں کی تصاویر دکھاتا رہا۔

میرے سوال کے جواب میں کہ کوئی دلچسپ تبلیغی واقعہ۔ تو محترم مولوی صاحب نے فرمایا:۔

میرا ہمیشہ ہی ایمان رہا ہے کہ جو کچھ ہوگا خدا کے فضل اور مہربانی سے ہوگا۔ دل پھیرنا خدا تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ ایک روز خاکسار اور ہمارے ایک لوکل مبلغ مولوی ابوبکر خان صاحب جو بڑے مخلص اور فدائی احمدی ہیں۔ ہم واقوا کے علاقہ میں تبلیغ کر رہے تھے۔ مشن کی کار ہمارے ساتھ تھی۔ ہمیں ایک ایسے ہجوم سے واسطہ پڑا اُن میں سے ایک سیاسی لیڈر نے جو قید سے رہا ہو کر آیا تھا اُس نے بہت گالی گلوچ کیا۔ دھمکی دی کہ کار کو آگ لگا دوں گا۔ ہم نے بہت حکمت اور نرمی سے اُسے جواب دیا اور کہا اللہ کی جماعتوں کے بارہ میں یہ ارادہ کرنے والا کبھی کامیاب نہیں ہوا۔ چنانچہ ہم اُس علاقہ میں ایک دوسرے گھر تبلیغ کے لئے گئے جس کو دس سال سے ہم تبلیغ کر رہے تھے وہاں میں گیا تو دل بہت پسیجا۔ رو رو کر نماز ادا کی خدا سے دعا کی اور اُسے تبلیغ شروع کی۔ خدا کی خاطر صبر کرنے کا نتیجہ یہ نکلا کہ اُس سارے خاندان نے جن کی تعداد ۷۰ افراد تھی اُسی وقت بیعت کر لی۔ یہ دھمکیوں کا جواب آسمان سے خدا نے دیا۔

تو جب کبھی کوئی روک پیدا ہوتی دعا پر زور دیا۔ خدا نے دعا کو سنا اور رکاوٹ کو دور کیا۔

اب ہم نے تبلیغ کا رُخ دوسرے جزائر کی طرف موڑا ہے۔ مڈغاسکر کے قریب ایک جزیرہ

جزائر قمور کے نام سے ہے وہاں سے کچھ سیاح کچھ عرصہ ہوا ماریشس میں آئے تھے اُن میں سے ایک دوست بیعت کر گئے۔ ایک رضا کار مبلغ کو جو درزیوں کا کام کرتے ہیں اُن کا نام "غفور نوبی" ہے وہاں بھجوایا۔ اب وہاں خدا کے فضل سے پچاس کے قریب بیعتیں ہو چکی ہیں۔ وہاں لوگ عربی اور فرنچ بولتے ہیں۔

جانے سے پہلے میری حضرت مولانا محمد دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ سے ملاقات ہوئی انہوں نے مجھے نصیحت فرمائی کہ "ہر کام خدا کے لئے کرنا اور دُنیا سے مُنہ موڑ لینا" ان کی اِس نصیحت نے مجھے بہت فائدہ دیا۔ میں نے اپنی ہر کارروائی میں اسے ملحوظ رکھا۔ خدا کی رضا کو ہی مدِّ نظر رکھا اور اللہ نے اپنی تقدیر کو پورا کیا۔ وَذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ وَلَا فَخْرَ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پبلشر:۔ عبداللطیف خان ؛ پرنٹر:۔ سید عبدالحی
مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقامِ اشاعت:۔ دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید
دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ
تاریخ اشاعت:۔ ہر ماہ کی دس تاریخ
رجسٹرڈ نمبر ایل:۔ ۷۶۷۶
فون نمبر:۔ ۶۷۸ ؛ کتابت:۔ حمید الدین
سالانہ چندہ:۔ پانچ روپے
فی پرچہ:۔ پچاس پیسے

ہر قسم کا
کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ
بارعایت خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں
اور دُعا فرمائیں
مقبول پیپر مارٹ
گنپت روڈ۔ لاہور
فون نمبر ۶۳۸۴۹
گھر ملک عبداللطیف ستکوہی فون نمبر ۶۲۵۱۶

ہر قسم کے
کاروں اور جیپوں کی کمانیوں اور پٹوں
نیز
سلنسر بکس اور سلنسر پائپ
کیلئے
ہماری خدمات سے فائدہ اُٹھائیں
میاں بھائی آٹو سٹور
۱۰۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور
فون ۳۱۱۴۶۳

کاروانِ اسلام

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"
(مسیح موعودؑ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مرتبہ مکرم مولوی عبد اللطیف صاحب بہمی وکالت تبشیر)

کینیا (مشرقی افریقہ)

مکرم مرزا محمود احمد صاحب مبلغ انچارج کاکامیگا مشن (کینیا) تبلیغی رپورٹ ۱۳ تا ۱۹ اگست میں لکھتے ہیں کہ KESUMEYA گاؤں کے ایک سُنّی مسلمان نے اپنے گاؤں کے مسلمانوں کی حالتِ زار کا ذکر کیا تو خاکسار نے ان کے گاؤں کا جائزہ لینے کے بعد کہا کہ اگر وہ پسند کریں تو خاکسار ہفتہ میں ایک دن آکر ان کو پڑھایا کرے چنانچہ گاؤں والوں نے فوراً رضامندی کا اظہار کیا۔ چنانچہ جب خاکسار پروگرام کے مطابق وہاں پہنچا تو گاؤں کی مسجد کے امام نے میرا استقبال کیا اور مجھے بتایا کہ اُن کا سُنّی معلّم آیا تھا اُس نے گھر گھر جا کر لوگوں کو بتایا کہ اسے معلوم ہوا ہے کہ اِس علاقہ میں مرزائی شیخ آیا تھا اگر وہ دوبارہ آئے تو کوئی اس سے نہ ملے یہ مرزائی مسلمان نہیں بلکہ کافر ہیں وغیرہ نیز صدقۃ الفطر فوری طور پر اُسے (معلّم کو) دیا جائے۔ پھر مسجد کا مالک کہنے لگا کہ ہم نے اپنے سُنّی معلّم کو کہا کہ ہم یہ نہیں جانتے کہ مسلمان کون ہے اور کافر کون۔ ہم صرف یہ جانتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کسی بیمار کو دوائی دے اور وہ تندرست ہو جائے تو وہ شخص اچھا ڈاکٹر ہے۔ اسی طرح وہ شخص بھی خیر خواہ سمجھا جائے گا جو کیچڑ میں پھنسے ہوئے کو باہر نکالے۔ لاچار ہو کر معلم نے صدقۃ الفطر کا مطالبہ کیا لیکن ہم نے جواب دیا کہ ہم ایک دھیلہ بھی نہیں دینگے آخر معلم ناکام ہو کر واپس لوٹ گیا۔

جب گاؤں کے لوگوں کو میری آمد کی اطلاع ہوئی تو وہ مسجد میں آنے شروع ہوئے چنانچہ خاکسار کے ساتھ سب نے ظہر و عصر کی نماز ادا کی اور اِس خواہش کا اظہار کیا کہ سوال و جواب کی مجلس قائم کی جائے۔ چنانچہ یہ مجلس چار گھنٹے تک خوب گرم رہی اور ہر سوال کا جواب سُن کر

وہ بے حد خوش ہوتے رہے۔ آخر میں خاکسار نے شرائط بیعت کی وضاحت کی اور کہا کہ اگر تم جماعتِ احمدیہ کے عقائد مسلمانوں کے عقائد ہی سمجھتے ہو اور سمجھتے ہو کہ یہ عقائد عین اسلام ہیں ان میں کوئی دغا فریب نہیں تو آپ انشراح صدر کے بعد جماعت میں داخل ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ اجلاس کے اختتام پر ۸ مرد، عورتوں اور ۷ بچوں نے بیعت کی، الحمدللہ۔ اس کے بعد انتخاب کرا کر ایک چیئرمین اور ایک سیکرٹری مقرر کیا گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم بشیر احمد اختر صاحب ممباسہ سے لکھتے ہیں کہ ۸ سے ۱۴ اکتوبر تک مختلف گاؤں میں بغرض تبلیغ گیا۔ ایک گاؤں مالینڈسی میں اکثریت مسلمانوں کی ہے۔ وہاں عرب اور سومالی کافی تعداد میں موجود ہیں یہاں تمام دن مختلف طبقات سے تعلق رکھنے والے لوگوں سے ملاقات۔ ۵۰۰ سواحیلی اشتہارات تقسیم کئے جن میں دو سو اشتہارات کینیا کے چیف قاضی کے فتویٰ دربارہ وفات حضرت مسیح علیہ السلام پر مشتمل تھے۔ اس کے علاوہ مارکیٹ، بس سٹینڈ، دکانوں، ہوٹلوں، سکولوں، دفاتر اور مساجد میں جا کر لوگوں سے ملاقات کی اور پمفلٹ تقسیم کئے

لنڈن

مکرم شیخ مبارک احمد صاحب مبلغ انچارج لندن ریجن اپنی ماہ ستمبر ۱۹۷۹ء کی تبلیغی ڈائری تحریر فرماتے ہیں کہ لندن کے سنڈے سکول میں احمدی طلباء کی زیادتی درکار تھی چنانچہ خطبہ جمعہ میں احبابِ جماعت کو توجہ دلائی کہ وہ اپنے بچوں کو اس سکول میں بھیجا کریں۔ خاکسار نے اپنی ذاتی نگرانی میں چیکنگ کا اعلان بھی کیا۔ بچے بھی ان کلاسوں میں کم دلچسپی لے رہے تھے اس لئے انکی دلچسپی بڑھانے کے لئے انتظام کیا گیا کہ جماعت کے مشہور و معروف احباب سے تین چار ہفتہ تک آدھ گھنٹہ کا خطاب کروایا جائے۔

چنانچہ پہلے ہفتہ مکرم لیفٹیننٹ جنرل عبدالعلی صاحب جو ان دنوں یہاں آئے ہوئے تھے ان کی تقریر رکھی بفضلہ تعالیٰ ۷۰ اطفال اور بڑی عمر کے بچے شامل ہوئے۔ چنانچہ جنرل عبدالعلی صاحب کا تعارف کراتے ہوئے خاکسار نے کہا کہ قانون، سائنس اور آرمی میں احمدی بزرگ اور چوٹی کے مخلص اور نامور جنہوں نے ان میدانوں میں شہرت حاصل کی ہے ان میں سے آج جنرل صاحب آپ کو بتائیں گے کہ ان کی ترقی کا راز کیا ہے۔ چنانچہ مکرم جنرل صاحب نے بتایا کہ ایمان کی مضبوطی سے ہمیں ہر جگہ کامیاب کیا ہے۔

اس کے بعد اگلے ہفتہ خاکسار نے محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو سنڈے سکول میں تقریر کرنے کی دعوت۔ خاکسار نے تلاوت میں بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فرمان تھا کہ میرے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماننے والے علم و معرفت میں ترقی کریں گے۔ ڈاکٹر صاحب سائنس کی دُنیا میں ایک نمایاں حیثیت رکھتے ہیں۔ پھر خاکسار نے مکرم ڈاکٹر صاحب سے درخواست کی کہ وہ بچّوں کو آگاہ کریں کہ ان کی ترقی کا راز کیا ہے۔

اِس پر محترم ڈاکٹر صاحب نے نصف گھنٹہ تقریر فرمائی کہ مسلمانوں نے ابتدائی دَور میں بڑی علمی خدمت کی اور سائنس کے میدان میں بڑے بڑے ماہر پیدا کئے۔ ان مسلمانوں کے نام، حالات اور ان کی خدمات سے آگاہ کیا۔ پھر زوال آیا۔ اب احمدیت نے ازسرِ نَو اسلام کے احیاء اور علوم میں اسلامی برتری کو قائم کرنا ہے اِس لئے آپ پوری لگن کے ساتھ سائنسی علوم کو حاصل کریں۔

مکرم ڈاکٹر صاحب نے اپنی تقریر میں قرآن کریم اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات بھی پیش کئے۔ آپ کی تقریر بہت مفید اور اعلیٰ تھی۔ والدین اور بچّے بھی کثرت سے آئے ہوئے تھے۔ اِس کے بعد ڈاکٹر صاحب کا بچّوں کے ساتھ فوٹو بھی لیا گیا اور یہ مجلس اختتام پذیر ہوئی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے سنڈے کلاس میں ایک نئی زندگی پیدا ہو گئی ہے آئندہ کسی وقت قانون کی دُنیا میں ایک عظیم شخصیت حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ صاحب بچّوں سے خطاب کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

فجی

مکرم مولوی سجاد احمد خالد صاحب مبلّغ انچارج فجی مشن ۱۶ تا ۳۱ جولائی کی تبلیغی ڈائری میں لکھتے ہیں کہ ۲۸ جولائی کو تین دوستوں کے ساتھ ناروسے NAYAVU کے دَورہ پر روانہ ہوئے۔ راستہ میں ۶ گاؤں میں ۳۰۰ پمفلٹ تقسیم کئے اور کُل ۵۰۰ افراد تک پیغامِ حق پہنچایا۔ اس گاؤں کے عیسائی مشنری نے ہمارے ساتھ بات کرنے سے صاف انکار کر دیا۔ ہم نے اسے کہا کہ کوئی بات نہیں۔ اِس کے باوجود ہم بار بار اِس گاؤں میں آئیں گے اور آپ لوگوں سے ملتے رہیں گے۔ وہاں سے WRILEYU گئے۔ یہاں کے لوگ بہت محبت اور پیار سے ملے اور ۶ گھنٹہ تک حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے صلیب سے زندہ اُترنے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی نسل کے بارہ میں بات چیت ہوتی رہی۔ چنانچہ عیسائی مبلّغ نے خود اِس بات کا اقرار کیا کہ یہ ہمارے لئے نئی باتیں ہیں کہ حضرت عیسیٰؑ زندہ صلیب سے اُترے اور کشمیر میں دفن ہوئے وغیرہ اور ان کا ماننا ہمارے لئے مشکل ہے لیکن گاؤں کے لوگوں نے اِس خواہش کا اظہار کیا کہ ہم ایک ماہ کے بعد پھر ان کے گاؤں جائیں اور مسیح کی صلیبی موت پر تقریر کریں۔ چنانچہ ان سے وعدہ کیا۔ اب انشاء اللہ ایک ماہ بعد پھر وہاں جائینگے اس کے علاوہ ہر ہفتہ تبلیغی و تربیتی اجتماع منعقد کئے

گئے اور درس و تدریس کا سلسلہ جاری رکھا۔ احباب جماعت کو نمازوں اور ادائیگی چندہ جات کی طرف توجہ دلائی۔

سیر الیون

مکرم مولوی خلیل احمد مبشر صاحب مبلغ سیرالیون ماہِ ستمبر کے پہلے ہفتہ کی تبلیغی ڈائری میں لکھتے ہیں کہ لوکل مبلغ یا الفا شریف کو RATI FUNK اور KENDUL کے گاؤں میں تبلیغ کی غرض سے بھجوایا۔ ہر دو گاؤں میں چیف اور دوسرے لوگوں تک پیغامِ حق پہنچایا گیا جس کے نتیجہ میں اوّل الذکر گاؤں سے ۵ اور دوسرے گاؤں سے ۸ افراد (کُل ۱۳ افراد) حلقہ بگوشِ احمدیت ہوئے۔ الحمد للہ۔ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت عطا فرمائے۔ آمین

اِسی ہفتہ محترم امیر صاحب تشریف لائے۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے بتایا کہ اگر احمدی ہونے کے بعد ہم میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی تو ہمیں اپنی فکر کرنی چاہیئے۔ اچھے احمدی کا ہر آنے والا دن ایمان اور اخلاص میں پہلے سے بڑھ کر ہونا چاہیئے زندہ خدا پر ایمان، اللہ تعالیٰ کی تمام صفات پر دل و جان سے ایمان پیدا کرنا چاہیئے خطبہ سے متاثر ہو کر بہت سے احمدیوں نے اپنے اندر تبدیلی پیدا کرنے کا ارادہ کیا۔

ہر قسم کا سامانِ سائنس و اجبی نرخوں پر

خریدنے کے لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

گنپت روڈ۔ لاہور

فون ۶۲۵۰۰

کو یاد رکھیے

حکیم نظام جان صاحب (مرحوم) کے

مشہور مجرّبات

سنہ ۱۹۱۱ء سے شہرۂ آفاق

حبِ اٹھرا	مکمل کورس	پچیس روپے
نرسنہ اولاد گولیاں	مکمل کورس	تیس روپے
زدجامِ عشق	ایک ماہ کے لئے	تیس روپے

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ نمبر ۱۹۰

فون نمبر ۷۴۸۴۴ ؛ ربوہ فون نمبر ۶۳۸

نگران:۔ حکیم عبدالحمید (دوحہ اوّل)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ۔ لاہور

پر تشریف لاویں

فون نمبر ۶۰۲۲۰
۵۳۴۲۰

رہائش ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ

رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

کپڑے کی مشہور دکان

الفردوس

۸۵۔ بی۔ انارکلی۔ لاہور

الفردوس شال مرچنٹ

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں، زنانہ و مردانہ دھسے اور گرم مربعہ لھوک، وپر چون واجبی داموں پر دستیاب ہیں نیز ریڈی میڈ کرتے، شلواریں، سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال مرچنٹ

۸۵۔ بی۔ انارکلی۔ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کپڑے کی عظیم دکان

مراد کلاتھ ہاؤس۔ ریل بازار فیصل آباد

فون نمبر ۲۲۷۴۰ —— ۶۷۷۶۷

ہر قسم کے پارچات۔ اونی۔ سوتی۔ ریشمی۔ بنارسی ساڑھیاں۔ لہنگا سوٹ کمبل۔ گرم سوٹنگ

وغیرہ واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لاویں۔

بشیر احمد مراد کلاتھ ہاؤس ریل بازار

فیصل آباد

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پٹرتل کے لئے
ہمارے ہاں رجوع فرمائیے
سٹار ٹمبر
۵۳۔ فیروزپور روڈ
بالمقابل تھانہ اچھرہ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کراچی میں جائیداد
خریدنے کے لئے
سلطان احمد طاہر سلیمان احمد طاہر
پراپرٹی لنکس سے رابطہ پیدا کیجئے
C-25 کمرشل ایریا
ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۴
ٹیلیفون ۵۴۲۳۸۱ — ۵۴۲۳۸۲
۴۳۴۸۳۲

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
بیاہ شادی کے لئے
جڑاؤ سادہ سیٹ
چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور۔ فون ۵۲۶۲۳